اِنَّآ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا

(قیامت کے دن کہیں گے، ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ محمدی

عرف

امامتِ محمدی

مُصنّفہ: خطیب الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان

(یہ کتاب مفت ملتی ہے)

اِنَّآ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِیۡلَا

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ محمدی

عرف

امامتِ محمدی

مُصنّفہ: خطیبُ الہند مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان



نام کتاب : ظل محمدی عرف امامت محمدی

مؤلف : مولانا محمد بن ابراہیم میمن جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ۳۲

ناشر : ادارہ اشاعت قرآن وحدیث پاکستان



کہاں ہوسکتا ہے؟ پس انہیں امام ماننا اللہ کے دین کی ہنسی اڑانا ہے۔

(۲۴) عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ یَذْکُرُ الْاَمَارَۃَ فَقَالَ اَوَّلُھَا مَلَامَۃٌ وَّثَانِیُھَا نَدَامَۃٌ وَثَالِثُھَا عَذَابٌ یَّوْما الْقِیَامَۃِ اِلَّا مَنْ رَحِمَ وَعَدَلَ وَقَالَ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا بِیَدِہِ الْمَالَ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی امامت کا ذکر کرتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا اس کا اوّل ملامت ہے اس کا ثانی ندامت ہے اس کا ثالث قیامت کا عذاب ہے بجز ان کے جو رحم کریں عدل کریں اور بے روک دوسروں کو مال دیتے رہیں۔''

فرمایئے! موجودہ امام نہ تو کسی پر رحم کرسکیں' کیوں کہ یہ خود دوسروں کے رحم پر جیتے ہیں نہ یہ عدل کرسکیں کیونکہ یہ خود رعیت ہیں۔ تو مال کے دینے کا وقت ہی انہیں کہاں ہے۔ پھر یہ تو ایسے چور اور ڈاکو ہیں کہ مسلمانوں کی زکوتیں بھی ڈکار جائیں ان کے فطرے اور قربانی کی کھالیں بھی نوچ کھائیں۔ یہ دینے کا تو نام ہی نہیں جانتے۔ ہاں لینے کے لئے ان کی زنبیل ہر وقت کھلی رہتی ہے۔

(۲۵) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا كَانَ اَمِيْرًا فَتَظَالَمَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يَاخُذْ لِبَعْضِهِمْ مِّنْ بَعْضٍ انْتَقَمَ اللّٰهُ مِنْهُ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی جب لوگ ایک دوسرے پر ظلم کریں اور امام ان سے بدلہ نہ لے تو اللہ تعالیٰ خود امام کو اپنے انتقام میں پکڑ لیتا ہے۔''

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهُ۔

الراقم العاجز
محمد بن ابراہیم میمن جونا گڑھی
مدرس مدرسہ محمدیہ
مالک ومنصرم اخبار محمدی
باڑہ صدر دہلی۔

۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء

